Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
إنّ الفضل بید اللہ یؤتیه من یشاء
عسٰی أن یبعثک ربک مقاماً محموداً

فون ۲۴۹ — ٹیلیفون نمبر ۵۳۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
بروز جمعرات — قیمت

The Daily
ALFAZL
RABWAH

جلد ۶۲/۲۷ | ۶ر رمضان ۱۳۹۳ھ ۴ر اخاء ۱۳۵۲ہش ۴ر اکتوبر ۱۹۷۳ء | نمبر ۲۲۵

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۔ ۳ر اخاء ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :۔ "طبیعت بفضلہ تعالیٰ پہلے سے بہتر ہے۔"
احباب جماعت حضور ایدہ اللہ کی صحت و عافیت کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی تاحال پشاور میں قیام فرما ہیں۔ آپ کی طبیعت شدید سردرد اور جسم میں درد کی وجہ سے ناساز رہتی ہے۔ احباب جماعت آپ کی کامل و عاجل شفایابی اور درازیٔ عمر کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

گزشتہ ماہ مکرم ڈاکٹر عبدالقدیر صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ قاضی احمد ضلع نواب شاہ کراچی میں بس کے ایک حادثہ میں زخمی ہو گئے ہیں۔ اُن کا نیچے کا جبڑا ٹوٹ گیا ہے اور اس وقت جناح ہسپتال کراچی میں زیر علاج ہیں۔
جملہ احباب جماعت سے ڈاکٹر صاحب کی کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔
(نصر اللہ خاں ناصر مربی سلسلہ احمدیہ نواب شاہ)

دردمندانہ درخواستِ دعا

(محترم صاحبزادہ مرزا خلیل احمد صاحب دار الصدر ربوہ)

مارچ ۱۹۷۲ء کراچی میں خاکسار پر دل کا حملہ ہوا تھا۔ جس کے لئے تقریباً دو ماہ ہسپتال میں زیرِ علاج رہنا پڑا۔ ہسپتال سے فارغ ہونے کے بعد طبیعت کافی حد تک سنبھل گئی تھی۔ لیکن پھر کچھ عرصہ کے بعد وقفہ وقفہ سے دل کی تکلیف کا عارضہ ہوتا رہا اور اب تک یہ سلسلہ جاری ہے۔
احباب جماعت سے خاص طور پر رمضان المبارک کے ان بابرکت ایام میں مکمل صحت یابی کے لئے دردمندانہ درخواستِ دعا ہے۔

:۔ (ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام) :۔

کم کھانا اور بھوک برداشت کرنا تزکیہ نفس کیلئے ضروری ہے

روزہ دار کو خدا کے ذکر میں بہت مشغول رہنا چاہئے

"صلوٰۃ کے بعد روزہ کی عبادت ہے۔ افسوس ہے کہ اس زمانہ میں بعض مسلمان کہلانے والے ایسے بھی ہیں جو ان عبادات میں ترمیم کرنا چاہتے ہیں وہ اندھے ہیں اور خدا تعالیٰ کی حکمتِ کاملہ سے آگاہ نہیں۔ تزکیہ نفس کے واسطے یہ عبادات لازمی پڑی ہوئی ہیں۔ ...... کم کھانا اور بھوک برداشت کرنا بھی تزکیہ نفس کے واسطے ضروری ہے۔ اس سے کشفی طاقت بڑھتی ہے۔ انسان صرف روٹی سے نہیں جیتا۔ بالکل ابدی زندگی کا خیال چھوڑ دینا اپنے اوپر قہرِ الٰہی کا نازل کرنا ہے۔"

"روزہ دار کو خیال رکھنا چاہیئے کہ روزہ سے صرف یہ مطلب نہیں کہ انسان بھوکا رہے بلکہ خدا کے ذکر میں بہت مشغول رہنا چاہیئے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم رمضان شریف میں بہت عبادت کرتے تھے۔ ان ایام میں کھانے پینے کے خیالات سے فارغ ہو کر ان ضرورتوں سے انقطاع کر کے تبتّل الی اللہ حاصل کرنا چاہیئے۔ بدنصیب ہے وہ شخص جس کو جسمانی روٹی ملی مگر اُس نے روحانی روٹی کی پرواہ نہیں کی۔ جسمانی روٹی سے جسم کو قوت ملتی ہے ایسا ہی روحانی روٹی روح کو قائم رکھتی ہے اور اس سے روحانی قویٰ تیز ہوتے ہیں۔" (لیکچر لا الٰہ الا اللہ صفحہ ۴۳)

نصرت جہاں ریزرو فنڈ

چوتھا اور آخری مرحلہ ختم ہونے میں چند ماہ باقی رہ گئے ہیں

تمام دنیا میں اسلام کے غلبہ کا حصول ہم سے بہت قربانیاں چاہتا ہے۔ تمام شیطانی طاقتیں الکفر ملۃ واحدۃ کے مطابق اس بات کیلئے جمع ہیں کہ اس مہم کو ناکام بنا دیا جائے۔ اس لئے ہم پر جن کے سپرد یہ عظیم کام ہوا ہے۔ بہت بڑی ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ ہمارا فرض ہے کہ نصرت جہاں ریزرو فنڈ کو اتنا مضبوط کر دیں کہ کسی وقت بھی روپیہ کی کمی کی وجہ سے کام میں روک پیدا نہ ہو۔ اس فنڈ کا چوتھا اور آخری مرحلہ ختم ہونے میں اب چند ماہ ہی باقی رہ گئے ہیں۔ عہدیداران پوری توجہ سے سو فیصدی وصولیوں کا انتظام کر کے عند اللہ ماجور ہوں۔

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۴ر اخاء ۱۳۵۲ ہش

حقیقتِ اسلام اور اس کے ۲ دو بنیادی تقاضے

قرآن مجید کی آیات اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پُر معارف تحریرات کی رُو سے ہم یہ واضح کر چکے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ زندہ اور حقیقی تعلق قائم کرنے کیلئے دو ذرائع کا اختیار کرنا ازبس ضروری ہے۔ اوّل اسلام پر کماحقہٗ عمل اور دوسرے دُعاؤں میں غیر معمولی شغف۔

لیکن ان ہر دو ذرائع کو صحیح معنوں میں اختیار کرنے اور ان کے طیب و شیریں ثمرات سے حصہ لینے کے لئے ان کی اصل حقیقت سے آگاہ ہونا ضروری ہے۔ اس کے بغیر ان ہر دو ذرائع کو حقیقی طور پر اختیار کرنا ممکن ہی نہیں ہے۔ جو لوگ ان ذرائع کی اصل حقیقت سے آگاہ ہوئے اور ان کا حقیقی عرفان حاصل کئے بغیر اپنے رنگ میں اور اپنے خود ساختہ طریق کے مطابق انہیں اختیار کرتے ہیں وہ اس کے طیب و شیریں ثمر یعنی تعلق باللہ کی نعمت عظمیٰ سے محروم ہی رہتے ہیں۔ چونکہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام لوگوں کو خدا تعالیٰ کے آستانہ پر جھکانے اور اس کے ساتھ زندہ اور حقیقی تعلق قائم کرانے کی غرض سے ہی مبعوث ہوئے تھے اس لئے آپ نے جہاں ان ہر دو ذرائع کی اہمیت کو ذہن نشین کرایا وہاں ساتھ ہی اسلام اور دُعا کی اصل حقیقت پر سے پردہ اٹھا کر ان کے ذریعہ تعلق باللہ کے حصول اور اس میں ترقی کو ممکن اور آسان بنا دیا۔ ذیل میں ہم اسلام کی حقیقت کو خود حضور علیہ السلام کے پُر معارف الفاظ میں ہدیۂ قارئین کرتے ہیں۔

حضور علیہ السلام تعلق باللہ کے دو یقینی اور حتمی ذرائع یعنی اسلام اور دعا کی اہمیت واضح کرنے کے بعد حقیقتِ اسلام کو ذہن نشین کراتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"اسلام کیا ہے؟ وہی جلتی ہوئی آگ ہے جو ہماری سفلی زندگی کو بھسم کر کے اور ہمارے باطل معبودوں کو جلا کر سچے اور پاک معبود کے آگے ہماری جان ہمارے مال اور ہماری آبرو کی قربانی پیش کرتی ہے۔ ایسے چشمے میں داخل ہو کر ہم ایک نئی زندگی کا پانی پیتے ہیں اور ہماری تمام روحانی قوتیں خدا سے یوں پیوند پکڑتی ہیں جیسا کہ ایک رشتہ دوسرے رشتہ سے پیوند کیا جاتا ہے۔ بجلی کی آگ کی طرح ایک آگ ہمارے اندر سے نکلتی ہے اور ایک آگ اُوپر سے ہم پر اُترتی ہے اور ان دونوں شعلوں کے ملنے سے ہماری تمام ہوا و ہوس اور غیر اللہ کی محبت بھسم ہو جاتی ہے اور ہم اپنی پہلی زندگی سے مر جاتے ہیں۔ اس حالت کا نام قرآن شریف کی رُو سے اسلام ہے۔"
(اسلامی اصول کی فلاسفی)

اس سے ظاہر ہے کہ اسلام پر کماحقہٗ عمل اس امر کا متقاضی ہے کہ انسان ہمہ تن اور ہمہ روح خدا ہی کا ہو جائے اور اپنی ساری زندگی اور اپنی ہر شئے کو اسکی راہ میں وقف کر دے۔ جب وہ ایسا کر دکھاتا ہے تو وہ خدا کے نزدیک محبوبیت کا مقام حاصل کر لیتا ہے اور پھر خدا بھی اُس کا ہو جاتا ہے۔ چنانچہ اسلام کی اس حقیقت اور اسکے تقاضوں پر کسی قدر تفصیل سے روشنی ڈالتے ہوئے حضور علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"اسلام کی حقیقت نہایت ہی اعلیٰ ہے اور کوئی انسان کبھی اس شریف لقب اہلِ اسلام سے حقیقی طور پر ملقّب نہیں ہو سکتا جب تک کہ وہ اپنا سارا وجود مع اس کی تمام قوتوں اور خواہشوں اور ارادوں کے حوالہ بخدا نہ کر دیوے اور اپنی انانیت سے مع اس کے جمیع لوازم کے ہاتھ اٹھا کر اس کی راہ میں نہ لگ جاوے۔ پس حقیقی طور پر اُسی وقت کسی کو مسلمان کہا جائے گا جب اس کی غافلانہ زندگی پر ایک سخت انقلاب وارد ہو کر اسکے نفسِ امّارہ کا نقشِ ہستی مع اس کے تمام جذبات کے یکدفعہ مٹ جائے اور پھر اس موت کے بعد محسن للہ ہونے کی نئی زندگی اس میں پیدا ہو جائے اور وہ ایسی پاک زندگی ہو جو اس میں بجز طاعت خالق اور ہمدردی مخلوق کے اور کچھ بھی نہ ہو۔" (آئینہ کمالات اسلام صفحہ ۶۱)

گویا حقیقت اسلام اس کیفیت کا نام ہے کہ انسان کی نفسانی زندگی پر موت وارد ہو کر جناب الٰہی سے اسے یکسر ایک نئی اور پاک زندگی عطا ہو اور اس نئی زندگی کے زیرِ اثر اس میں طاعتِ خالق اور ہمدردیٔ مخلوق کے سوا کچھ بھی باقی نہ رہے۔ اسلام کی اس حقیقت کو واضح کرنے کے بعد حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس امر پر بھی روشنی ڈالی ہے کہ طاعتِ خالق اور ہمدردیٔ مخلوق کے لحاظ سے ایک حقیقی مسلمان کا کس اوجِ کمال پر پہنچنا ضروری ہے۔ چنانچہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام اس امر کی وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"خالق کی طاعت اس طرح سے کہ اس کی عزت و جلال اور یگانگت ظاہر کرنے کیلئے بے عزتی اور ذلّت قبول کرنے کیلئے مستعد ہو اور اس کی وحدانیت کا نام زندہ کرنے کے لئے ہزاروں موتوں کو قبول کرنے کیلئے تیار ہو اور اس کی فرمانبرداری میں ایک ہاتھ دوسرے ہاتھ کو بخوشی خاطر کاٹ سکے اور اسکے احکام کی عظمت کا پیار اور اسکی رضا جوئی کی پیاس گناہ سے ایسی نفرت دلا دے کہ گویا وہ کھا جانے والی ایک آگ ہے یا ہلاک کرنے والی ایک زہر ہے یا بھسم کر دینے والی ایک بجلی ہے جس سے اپنی تمام قوتوں کے ساتھ بھاگنا چاہیئے۔ غرض اس کی مرضی ماننے کے لئے اپنے نفس کی سب مرضیات چھوڑ دے اور اسکے پیوند کیلئے جانکاہ زخموں سے مجروح ہونا قبول کر لے اور اسکے تعلق کا ثبوت دینے کیلئے سب نفسانی تعلقات توڑ دے۔

اور خلق کی خدمت اس طرح سے کہ جس قدر خلقت کی حاجات ہیں اور جس قدر مختلف وجوہ اور طرق کی راہ سے قسّامِ ازل نے بعض کو بعض کا محتاج کر رکھا ہے۔ ان تمام امور میں محض للہ اپنی حقیقی اور بے غرضانہ اور سچی ہمدردی سے جو اپنے وجود سے صادر ہو سکتی ہے اُن کو نفع پہنچاوے اور ہر یک مدد کے محتاج کو اپنی خداداد قوت سے مدد دے اور ان کی دنیا و آخرت دونوں کی اصلاح کے لئے زور لگاوے۔"
(آئینہ کمالاتِ اسلام صفحہ ۶۱، ۶۲)

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ان جملہ ارشادات سے یہ امر روزِ روشن کی طرح عیاں ہو جاتا ہے کہ اسلام پر محض رسمی ایمان کے بل پر کوئی شخص بھی قربِ الٰہی اور تعلق باللہ کے شرف سے مشرف نہیں ہو سکتا۔ اس شرف سے مشرف ہونے کے لئے حقیقتِ اسلام سے آگاہ ہو کر اس پر کماحقہٗ عمل پیرا ہونا ضروری ہے۔ اسلام اور مسلمانوں کی زندگی اور غلبہ کا انحصار ایسے ہی لوگوں کے ساتھ وابستہ ہے جو اسلام کی حقیقت سے آگاہ ہوں اور پھر اس پر پُورے طور سے عمل پیرا بھی ہوں یعنی طاعتِ خالق اور ہمدردیٔ مخلوق کا جذبہ ان میں انتہائی اوجِ کمال کو پہنچا ہوا ہو۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ایسے ہی مردانِ حق کو حزب اللہ کی شکل میں منظم کرنے کی غرض سے مبعوث کئے گئے تھے تاکہ آگے چل کر ان کی مجاہدانہ کوششوں سے اسلام دُنیا میں غالب آتا چلا جائے۔ سو یہ کارنامہ آپ نے نہایت شان کے ساتھ سرانجام دیا۔ چنانچہ آپ کے تیار کردہ ان مردانِ حق کے ذریعہ ہی آج اسلام غالب آ رہا ہے اور اس کا غلبہ دن بدن نمایاں سے نمایاں تر ہوتا جا رہا ہے۔ وہ دن دُور نہیں ہے کہ جب ان مردانِ حق کی مجاہدانہ کوششوں کے نتیجہ میں اسلام اللہ تعالیٰ کے فضل سے پُورے کرۂ ارض پر محیط ہو جائے گا۔

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا اٹھارہواں (۱۸) سالانہ اجتماع

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا اٹھارہواں سالانہ اجتماع مورخہ ۹، ۱۰، ۱۱ر نومبر ۱۹۷۳ء (مطابق ۹، ۱۰، ۱۱ر نبوت ۱۳۵۲ ہش) بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار اپنی مخصوص روایات کے ساتھ ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے۔

اراکین انصار اللہ سے درخواست ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شریک ہو کر اس کی عظیم روحانی برکات سے مستفیض ہو کر ایک نئی رُوح اور نئی زندگی سے ہمکنار ہوں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سب غیر ہیں وہی ہے۔ اِک دل کا یار جانی (مسیح موعودؑ)

(از مکرم میاں غلام رسول صاحب اعوان ۔ ڈیرہ غازیخان)

"حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ اللہ تعالیٰ بندے کو نعمتیں دے کر اتنا خوش ہوتا ہے جتنا کہ بندہ بھی خوش نہیں ہوتا۔ اس کا معاملہ تو ماں کی مامتا کی طرح ہے بلکہ اس سے بھی بہت زیادہ۔ جیسے ماں بچے کو کھلا پلا کر نہلا کر اور کپڑے پہنا کر خوش ہوتی ہے۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ بھی خوش ہوتا ہے۔ لیکن شرط یہ ہے کہ بندہ فرمانبردار ہو۔ اپنے رب کی اطاعت سے نکل جانے والا نہ ہو۔ ناخلف اولاد سے جیسا کہ ماں باپ ناراض ہو جاتے ہیں۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ بھی بندہ سے ناراض ہو جاتا ہے۔ جب کہ وہ نافرمانی کرتا ہے" اسی مضمون کو اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں یوں بیان فرماتا ہے۔ فاذکروا اللہ کذکرکم اٰباءکم ۔ ۔ ۔ ۔ یعنی اپنے پیدا کرنے والے رب کو ماں باپ کی طرح مہربان اور محبت کرنے والا سمجھ کر یاد کیا کرو بلکہ اس سے بھی زیادہ۔ یعنی جس طرح ماں باپ اپنے بچوں کے لئے سراسر رحمت اور شفقت ہیں اسی طرح بلکہ ان سے بھی زیادہ خدا اپنے بندوں پر رحمت اور شفقت کرنے والا ہے یاد رکھو کہ ماں۔ باپ سے تعلق تو اس زندگی کے بعد ٹوٹ جاتا ہے لیکن خدا تعالیٰ سے بندہ کا تعلق ایسا ہے جو مر کر بھی نہیں ٹوٹتا۔ پس ایسی شفیق ذات سے مضبوط تعلق رکھنا اخلاص کی اطاعت اور فرمانبرداری میں محو رہنا انسان کی خوش نصیبی ہے اور یہی مقصد حیات انسانی ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا یہ فرمانا کہ "سب غیر ہیں وہی ہے۔ اک دل کا یار جانی" بالکل صحیح ہے۔

یاد رہے کہ دنیا میں انسان کو مصائب سے بھی دوچار ہونا پڑتا ہے کیونکہ ان کے بغیر انسانیت کی تکمیل نہیں ہوتی لیکن ان کے پیچھے اللہ تعالیٰ کی رحمت پنہاں ہوتی ہے بچہ جب ضد کرتا ہے یا بات نہیں مانتا۔ تو ماں۔ باپ گوشمالی کرتے ہیں کہ بچہ سدھر جائے یہی حال اللہ تعالیٰ کا ہے وہ اپنی مخلوق پر بے حد مہربان ہے اس کی رحمت دوسری صفات پر غالب ہے لیکن کبھی کبھی گوشمالی کے طور پر وہ سزا بھی دیتا ہے تاکہ بندے اپنی اصلاح کر کے خدا کے اطاعت گزار اور بندوں کے غمگسار بن جائیں

ایک اور جگہ حدیث شریف میں یوں ہے کہ اللہ تعالیٰ ماں۔ باپ سے ستر حصہ زیادہ مہربان ہے۔ ماں باپ کے دل میں محبت تو اسی نے پیدا کی ہے بلکہ یوں کہو کہ ان کی محبت رب تعالیٰ کی محبت کا پرتو ہے تاکہ اس کا بندہ ماں باپ کے ذریعہ سے پرورش پاکر بڑا ہو جائے اور اپنے رب کو شناخت کرے اور معہ تمام تقاضے پورے کرے جو اس کی حیات کے ہیں۔ اسی طرح جو بچہ مر جاتا ہے اس کے والدین چند دنوں کے بعد چپ ہو جاتے ہیں لیکن جب کسی کا بچہ گم ہو جائے یا بچھڑ جائے تو زخم ہمیشہ ہرا رہتا ہے۔ دن رات ماں باپ کو اس کا فکر رہتا ہے کہ ہمارا بچہ کہاں ہوگا اور کس حال میں ہوگا۔ اس غم میں وہ گھلتے رہتے ہیں۔ یہی حال اللہ تعالیٰ کا بھٹکی ہوئی مخلوق کا ہے گمراہ مخلوق بھی بچھڑی ہوئی مخلوق ہے۔ اللہ تعالیٰ کو بھی ان کے متعلق بہت فکر رہتا ہے کہ کب میرا بندہ گناہوں کو چھوڑ کر میرے پاس آوے گا۔ کہتے ہیں کہ جب اللہ تعالیٰ کا بندہ تائب ہو کر خدا تعالیٰ کے حضور آتا ہے اور اعتراف گناہ کر کے ندامت کے آنسو بہاتا ہے تو اللہ تعالیٰ کو اس پر اتنی خوشی ہوتی ہے جیسا کہ کسی کو جنگل میں کھویا ہوا اونٹ مل جائے۔ کچھ نہیں وہ کونسا گناہ ہے جو ماں معاف نہیں کر سکتی یعنی ماں جب سارے جرم اور گستاخیاں معاف کر دیتی ہے تو رب تعالیٰ کیوں نہیں معاف کر دیتا۔ کرتا ہے لیکن شرط یہ ہے کہ وہ نادم ہو کر آئندہ کے لئے ان سے بچنے کا اقرار کرے۔

پس غور کرو کہ جب اللہ تعالیٰ جیسی شفیق ذات بندہ کی نگران اور متکفل ہے تو اسے کیا غم ہے لیکن یہ اس وقت ہے۔ جب بندہ کا اس سے مضبوط تعلق ہو جائے۔ پھر وہ اس کی ضرورت کا متکفل ہو جاتا ہے ومن یتوکل علی اللہ فھو حسبہ۔ پھر اُسے کسی قسم کا فکر نہیں رہتا۔ جیسا کہ چھوٹا بچہ جب ماں باپ کی کفالت میں ہوتا ہے تو وہ اپنی ہر فکر دنیا سے غافل اور بے فکر رہتا ہے

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ خدا تعالیٰ سے تعلق قائم کرنے کی وجہ یہ ہے کہ انسان کا ہر ایک دکھ اور سکھ خدا تعالیٰ سے وابستہ ہے۔ خدا تعالیٰ کے بغیر انسان دکھ سے ہرگز محفوظ نہیں رہ سکتا اور نہ اسے کوئی آرام اور راحت مل سکتا ہے۔ پس انسان کو چاہیئے کہ خدا تعالیٰ کے ساتھ تعلق پیدا کرے ورنہ اس کا حال اس بچہ کی طرح ہوگا جسے اپنی ماں کا پتہ نہ ہو۔ غیر مومن کی مثال اس بچے کی سی ہے جس کی ماں نہ ہو اور مومن کی مثال اس بچے کی سی ہے جس کی . . . . . .

. . . . . . ماں ہر وقت اس کے پاس ہو۔ غرض بزرگوں کا یہ مقولہ "خدا داری چہ غم داری" بالکل صحیح ہے۔

جاننا چاہیئے کہ مومن کی نشانی یہ ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی اطاعت اور محبت میں بڑھتا چلا جائے۔ اسے کوئی چیز ملے یا نہ ملے لیکن تعلق خدا سے نہ توڑے۔ اس کی محبت میں فرق نہ آئے اور جب یہ مقام حاصل ہو جائے تو وہ اللہ تعالیٰ کے خاص بندوں میں شامل ہو جاتا ہے۔ جس کے لئے وہ ہر طرح سے متکفل ہو جاتا ہے۔

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کو اپنے رب سے راز و نیاز کا مقام حاصل تھا ایک بار ۱۹۲۹ء میں واقفین زندگی کو خطاب کرتے ہوئے اپنے رب کے تعلق کا یوں اظہار فرمایا۔

اگر میں خدا تعالیٰ سے ٹھیکہ کرنے بیٹھ جاتا اور اس سے کہتا کہ پہلے میری تنخواہ مقرر کی جائے۔ پھر میں کام کروں گا اور اللہ تعالیٰ سے خواہ . . . . .

. . . .

. . . .

یا انعام کے ذریعہ سے پوچھتا کہ مجھے کتنا روپیہ چاہیئے تو میں اس زمانہ کے لحاظ سے جب میری ایک بیوی اور دو بچے تھے۔ میں زیادہ سے زیادہ یہی کہہ سکتا تھا کہ سو روپیہ بہت ہوگا مجھے ایک سو روپیہ ماہوار دیا جائے لیکن اگر میں ایسا کرتا تو آج کیا کرتا۔ جبکہ میری چار بیویاں اور بائیس بچے ہیں اور بہت سے رشتہ دار ایسے ہیں جو اس بات کے محتاج ہیں کہ میں ان کی مدد کروں"۔ میرے وہ رشتہ دار جن کا اب بھی میرے سر پر بوجھ ہے۔ ساٹھ ستر کے قریب ہیں اگر سو روپیہ میں اپنے لئے مانگتا تو ان کو ڈیڑھ ڈیڑھ روپیہ بھی نہ دے سکتا تھا پھر میں روٹی کہاں سے کھاتا۔ کپڑے کہاں سے بنواتا اور بچوں کو تعلیم کس طرح دلواتا اور اپنے خاندان کے افراد کی پرورش کس طرح کرتا۔ بہرحال میں نے خدا تعالیٰ سے یہ کبھی سوال نہیں کیا کہ تو مجھے کیا دیگا اور خدا تعالیٰ نے بھی میرے ساتھ کبھی سودا نہیں کیا بلکہ خدا تعالیٰ سے یہی کہا کہ مجھے ملے نہ ملے۔ میں تیرا بندہ ہوں اور میرا کام یہی ہے کہ میں تیرے دین کی خدمت کروں اور اس کے بعد خدا تعالیٰ نے بھی یہی کہا کہ یہ سوال نہیں کہ میری لیاقت کیا ہے یہ سوال نہیں کہ تیری قابلیت کیا ہے۔ ہم بادشاہ ہیں اور ہم اپنے بادشاہ ہونے کے لحاظ سے تجھے اپنی نعمتوں سے ہمیشہ متمتع کرتے رہیں گے"

غرض خدا سے تعلق رکھنے والا انسان ہمیشہ آرام میں رہتا ہے۔ اصل چیز یہی ہے کہ بندے کا اپنے مولیٰ سے مضبوط رشتہ جڑ جائے جو کسی وقت سے نہ ٹوٹے اور نہ کمزور ہو۔ پھر برکات کا نزول ہوتا ہے۔ دیکھو بیل وہی پنپتی ہے جس کا تعلق شاخ سے قائم رہتا ہے جو بیل جدا ہو کر فرش پر گر جاتی ہیں وہ بے قیمت ہو جاتی ہیں۔ یاد رکھو کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے ساتھ تعلق پیدا کرنے کی بھی ایک راہ رکھی ہے وہ راہ کیا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سچی اتباع اور قرآن کریم پر پورا عمل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی یحببکم اللہ " اور یہی آیت حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر بھی الہاماً اتری۔ اور اب حضرت مسیح علیہ السلام کی سچی پیروی کے بغیر خدا تعالیٰ کی محبت حاصل نہیں ہو سکتی اب اس کے سوا تمام راستے بند ہیں۔ جھوٹا ہے وہ شخص جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیروی کے بغیر اپنے رب کا پیار حاصل کرنے کا دعوے کرتا ہے اب تمام سعادتوں کا سرچشمہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ذات ہے اور خدا ان کے ذریعہ سے ہی مل سکتا ہے دنیا یہ بات سمجھ سکے یا نہ لیکن یہ ایک حقیقت ہے آخر میں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے پیار کا سلوک ہم عاجز بندوں پر دونوں جہان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پاکستان کے میڈیکل کالجوں میں داخلے سے متعلق ضروری معلومات

مکرم طاہر احمد صاحب سیکرٹری انٹر کالیجیٹ ایسوسی ایشن ڈیمیڈیکل کالج لاہور

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ایک بار فرمایا تھا ہمارا نعرہ ہے "انسانیت زندہ باد" میڈیکل پروفیشن میں ایک احمدی کے لئے اس نعرہ کو عملی جامہ پہنانے کے کافی مواقع آتے ہیں۔ اب میڈیکل کالجوں میں داخلے شروع ہونے والے ہیں مختلف کالجوں کے پراسپکٹس گورنمنٹ پرنٹنگ پریس نزد سیکرٹریٹ سے مل سکتے ہیں انہی میں داخلہ فارم ہوتا ہے۔ ویسے داخلہ فارم علیحدہ بھی مل سکتا ہے۔

پنجاب میں کل پانچ میڈیکل کالج ہیں

۱۔ کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج۔ برصغیر پاک و ہند کا دوسرا سب سے پرانا میڈیکل کالج ہے جو کہ پنجاب یونیورسٹی لاہور سے ملحق رہتا ہے۔ ۱۸۶۰ء میں پہلی کلاس شروع ہوئی۔ اب اس میں کل ۳۰۰ سیٹیں ہیں اس کے ساتھ منسلک ہسپتالوں میں ۱۵۰۹ بستر ہیں۔

۲۔ نشتر میڈیکل کالج۔ یکم اکتوبر ۱۹۵۱ء میں کلاسیں شروع ہوئیں کل سیٹیں ۲۰۰ ہیں۔ اس کے ساتھ منسلک ہسپتالوں میں ۸۰۵ بستر ہیں۔

۳۔ قائداعظم میڈیکل کالج بہاولپور ۱۹۶۹ میں شروع ہوا سیٹوں کی تعداد ۱۵۰ ہے۔

۴۔ لائلپور میڈیکل کالج۔ ۱۹۷۳ء میں شروع ہوا۔ اس کی عمارت بننے تک کلاسیں زرعی یونیورسٹی میں ہوں گی۔

۵۔ فاطمہ جناح میڈیکل کالج لاہور۔ غالباً دنیا میں صرف لڑکیوں کے لئے واحد میڈیکل کالج ہے۔ اس کے ساتھ گنگا رام ہسپتال منسلک ہے

کالجوں کی سیٹوں میں معمولی سا ادل بدل ہر سال کیا جاتا ہے۔ کنگ ایڈورڈ میں گذشتہ سال ۳۰۷ سیٹیں تھیں۔ اب سیٹوں کی تعداد ۳۰۰ ہوگئی ہے۔

مندرجہ ذیل ریزرو سیٹوں کے علاوہ باقی سیٹوں کے لئے ہر لڑکا درخواست دے سکتا ہے

لڑکیوں کے لئے	۴ عدد
ترقی پذیر علاقوں کیمبلپور اور جہلم کے طلباء	۴ عدد
گورنر کی نامزدگیاں	۳ عدد
فوجیوں کے بچوں کے لئے	۳ عدد
ڈاکٹروں کے بچوں کے لئے	۲ عدد
اقلیتی طلباء	۲ عدد
آزاد کشمیر کے طلباء	۲ عدد
غیر ملکی طلباء	۲۰ عدد

مخصوص سیٹوں کے لئے 1st ڈویژن ہونا ضروری ہے اگر 1st ڈویژن نہ مل سکے تو پھر یہ سیٹیں بھی اوپن میرٹ (OPEN MERIT) میں چلی جائیں گی۔ گورنر سیٹ کے لئے ایسی کوئی شرط نہیں

اقلیتوں کے لئے دو سیٹیں صرف اس صورت میں ریزرو کی جاتی ہیں کہ اوپن میرٹ میں کوئی لڑکا داخلہ نہ حاصل کر سکے فوجیوں کے بچوں کے لئے بھی تین سیٹیں ریزرو ہیں اور ان کا داخلہ جنرل ہیڈ کوارٹرز کی معرفت اور مندرجہ ذیل ترتیب سے ہوگا

۱۔ شہیدوں کے بچے ۲۔ معذور فوجیوں کے بچے ۳۔ وہ فوجی جنہوں نے ۶۵ء اور ۷۱ء کی جنگ میں عملاً حصہ لیا۔ ۴۔ Defence Force کے بچوں کیلئے

فوجیوں کی سیٹوں پر داخلہ لینے کے خواہش مند طالب علم WELFARE AND REHABILITATION DIRECTOR G.H.Q RAWALPINDI سے رابطہ قائم کریں۔ ایک لڑکا ریزرو سیٹ اور اوپن میرٹ دونوں پر درخواست دے سکتا ہے

پنجاب کے میڈیکل کالجوں کے داخلہ کے لئے پرنسپل کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج اخبار میں اشتہار شائع کرائیں گے۔

درخواستیں جمع کرانے کی آخری تاریخ ۱۳ اکتوبر مقرر ہے۔ درخواستیں مجوزہ فارم پر خود یا بذریعہ رجسٹرڈ ڈاک معہ Acknowledgement بھیجی ہوں کالج پرنسپل کے نام بھیجی جائیں کالج والے درخواست وصول کرکے آپ کو رسید دیں گے

آزاد کشمیر کے طلباء اپنی گورنمنٹ اور غیر ملکی طلباء اپنے سفارتخانہ کے ذریعہ درخواستیں دیں۔ درخواست کے ساتھ مندرجہ ذیل سرٹیفیکیٹ کی نقول بھیجنی ضروری ہیں

۱۔ میٹرک کا سرٹیفیکیٹ جس میں تاریخ پیدائش درج ہو یا BIRTH سرٹیفیکیٹ بھی ساتھ ہو

۲۔ F.Sc کا پرویژنل اور چال چلن کا سرٹیفیکیٹ۔

۳۔ بورڈ کی طرف سے حاصل کیا ہوا تفصیلی نمبروں کا سرٹیفیکیٹ۔

۴۔ ڈومیسائل سرٹیفیکیٹ

۵۔ G.H.Q سے سرٹیفیکیٹ (اگر نیشنل سروس کر چکا ہو)

۶۔ اگر پنجاب سے باہر کی یونیورسٹی یا بورڈ سے امتحان پاس کیا ہو تو پھر مائیگریشن سرٹیفیکیٹ۔

۷۔ آزاد کشمیر اور غیر ملکی طلباء اپنا فوٹو بھی درخواست فارم کے ساتھ لگائیں

۸۔ غیر ملکی طلباء انگریزی بولنے، سمجھنے اور پڑھنے کا سرٹیفیکیٹ اپنے سفارت خانہ سے یا اس ملک میں پاکستان کے سفارتخانہ سے حاصل کرکے درخواست کے ساتھ لگائیں

درخواست فارم وصول ہونے کے تقریباً ایک ماہ بعد طلباء کو انٹرویو کیلئے بذریعہ رجسٹرڈ ڈاک اطلاع دی جائے گی جتنی تعداد کو داخلہ دینا ہوتا ہے اس سے کچھ زیادہ لڑکوں کو انٹرویو کے لئے بلایا جاتا ہے انٹرویو کمیٹی کا سربراہ کنگ ایڈورڈ کا پرنسپل ہوگا تمام کالجوں کے پرنسپل اس کمیٹی کے ممبر ہونگے انٹرویو کے وقت اصل سرٹیفیکیٹ پیش کرنے ہوتے ہیں۔ جن کی نقول درخواست کے ساتھ بھیجی گئی ہوتی ہے۔ انٹرویو کے بعد میڈیکل ٹیسٹ ہوتا ہے۔ داخلہ کا حقیقی معیار صرف اور صرف F.Sc میں حاصل کردہ نمبر ہیں

داخلہ مندرجہ ذیل ترتیب سے ہوتا ہے۔

۱۔ الیف ایس سی فسٹ ڈویژن

۲۔ بی ایس سی فسٹ ڈویژن (F.Sc میں سیکنڈ ڈویژن) کے مقابلہ پر

۳۔ بی ایس سی سیکنڈ ڈویژن (F.Sc میں) میڈیکل کے مقابلہ پر

۴۔ الیف ایس سی سیکنڈ ڈویژن

ویسے نمبر ۲ کی باری کبھی نہیں آتی۔ کچھ لڑکوں کو ویٹنگ لسٹ میں بھی رکھا جاتا ہے جن میں سے چند ایک کو داخلہ مل جاتا ہے۔

میرٹ لسٹ (MERIT LIST) بناتے وقت F.Sc کے نمبروں میں مندرجہ ذیل طریقے سے نمبر جمع یا منفی کئے جاتے ہیں۔

۱۔ میٹرک فسٹ ڈویژن کے لئے پانچ نمبر

۲۔ سینئر کیمبرج گریڈ ۱ کیلئے بھی پانچ نمبر

۳۔ F.Sc میں ایک بار فیل ہونے پر پانچ نمبر کاٹ لیے جاتے ہیں اور دو بارہ فیل ہونے پر ۱۰ نمبر۔ علیٰ ہذا القیاس۔

۴۔ ایک بار ڈویژن یا نمبر IMPROVE کرنے پر پانچ نمبر کاٹ لئے جاتے ہیں (اپریل ۷۴ سے ۵ لڑکے ڈویژن یا نمبر IMPROVE کرکے داخلہ حاصل کرتے ہیں)

۵۔ اگر طالب علم نے پہلے B.A اور پھر F.Sc کی ہو تب بھی پانچ نمبر کاٹ لئے جاتے ہیں

۶۔ اگر کسی طالب علم نے میٹرک کرنے کے ایک دو سال بعد داخلہ لیا ہو لیکن F.Sc دو سال میں ہی کی ہو تو کوئی نمبر نہیں کاٹا جاتا۔

۷۔ اگر طالب علم نے بیمار ہونے کی وجہ سے امتحان نہ دیا ہو تو نمبر نہیں کاٹے جاتے لیکن اس کے لئے صرف وہی میڈیکل سرٹیفیکیٹ قابل قبول ہوگا جو اسی وقت بورڈ یا یونیورسٹی کو بھیجا گیا ہو۔

انٹرویو اور میڈیکل چیک اپ کے بعد وہ لڑکے جنکو داخلہ دینا مقصود ہوگا انہیں گھر پر بذریعہ ڈاک اطلاع دی جائے گی کہ فیس جمع کرا دیں۔ فیس کسی بنک و ڈاکخانہ و ڈرافٹ بھی جمع کرائے ہوتے ہیں داخل کرنے کے بعد داخل ہونے والے لڑکوں کے نمبروں کی تصدیق ان کے بورڈ سے کرائی جائے گی اگر فراڈ ثابت ہوا تو لڑکے کا نام خارج کر دیا جائے گا گذشتہ سال ۶۷۰ چھ سو ستر نمبر والا آخری لڑکا داخل ہوا تھا۔

فیس اور اخراجات

سال بھر کی تمام فیس اکٹھی وصول کی جاتی ہے پہلے سال کی فیس داخلہ وغیرہ ملا کر کل ۲۱۱/- روپے بنتی ہے۔ ہوسٹل میں رہنے والوں سے ۲۵۰/- روپے ہوسٹل فیس وصول کی جائیگی کتابوں کا خرچ ۵۰۰/- روپیہ کے قریب ہے اور ہوسٹل کا خرچ کم از کم ۱۵۰/- روپے ماہانہ ہوتا ہے ہوسٹل میں رہنا ضروری نہیں ہے۔ فیس جمع کرنے کے بعد فیس معافی کا نوٹس لگے گا اور جن لڑکوں کی فیس معاف ہوگی ان کو آدھی یا ساری ٹیوشن فیس واپس کر دی جائے گی۔

وظائف

ہمارے کالج میں مندرجہ سکالرشپ دیئے جاتے ہیں

۱۔ بورڈ سکالرشپ ۴۰۰ روپے سالانہ کتابوں کے لئے اور ڈے سکالرز کو ۶۰/- روپے ماہانہ اور ہوسٹل میں رہنے والوں کو ۱۲۰/- روپے سالانہ۔ یہ رقم انہی دنوں بڑھائی گئی ہے۔ پہلے یہ رقم بہت کم تھی۔

۲۔ گورنمنٹ پنجاب سکالرشپ۔ یونیورسٹی یا کالج کے سالانہ امتحان میں اول اور دوم آنے والوں کو ۳۰/- روپے ماہانہ صرف

۳۔ قرضہ حسنہ ۱۰۰۰/- روپیہ سالانہ جس کے ساتھ پانچ سال کا بانڈ پر کرنا ہوتا ہے کہ پانچ سال گورنمنٹ کی ملازمت کی جائے گی ورنہ رقم واپس کیا جائے گا۔

۴۔ سہگل فاؤنڈیشن، سرور فاؤنڈیشن، داؤد فاؤنڈیشن وغیرہ ۵۔ بعض اضلاع کی ڈسٹرکٹ کونسلیں ۶۔ فوجی فاؤنڈیشن سوائے نمبر ۲ کے باقی تمام سکالرشپ پانچ سال کے لئے ہیں۔ بشرطیکہ طالب علم کا کوئی سال ضائع نہ ہو۔

کالج ہوسٹل

ہمارے کالج میں کل پانچ ہوسٹل ہیں۔

۱۔ بیدم ہوسٹل ۲۔ سی بلاک
۳۔ ڈی بلاک ۴۔ مین ہوسٹل
۵۔ مال روڈ ہوسٹل

اس کے علاوہ ایک ہوسٹل ایک سال کے اندر اندر مکمل ہو جائے گا۔ آج کل فسٹ ایئر کے لئے نو سو سیٹیں ہیں۔ نیا ہوسٹل مکمل ہونے کے بعد ہر لڑکے کو ہوسٹل میں سیٹ مل جائے گی ہوسٹل سیٹ ملنے کا معیار صرف الیف ایس سی میں حاصل کردہ نمبر ہیں۔

وہ طلباء جو الیف ایس سی میں پڑھ رہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہر قسم کی اعلیٰ کوالٹی کا کپڑا، پاپلین لٹھا کیمرک فلالین رنگدار و پرنٹ بنانے والے

سفینہ ڈائینگ اینڈ پرنٹنگ ورکس

مقبول روڈ لائلپور

فون ملز ۷۹۴۶ — فون آفس منڈی ۲۴۸۳ — فون آفس گول کپڑا ۲۳۵۴

ہر شہر کی مارکیٹ سے سفینہ کا مال طلب کریں

شہزین

شہزین

مرض اٹھرا کی موثر ترین دوا

حکیم نظام جان اینڈ سنز

ربوہ ——— ٹنڈو محمد خاں ——— گوجرانوالہ

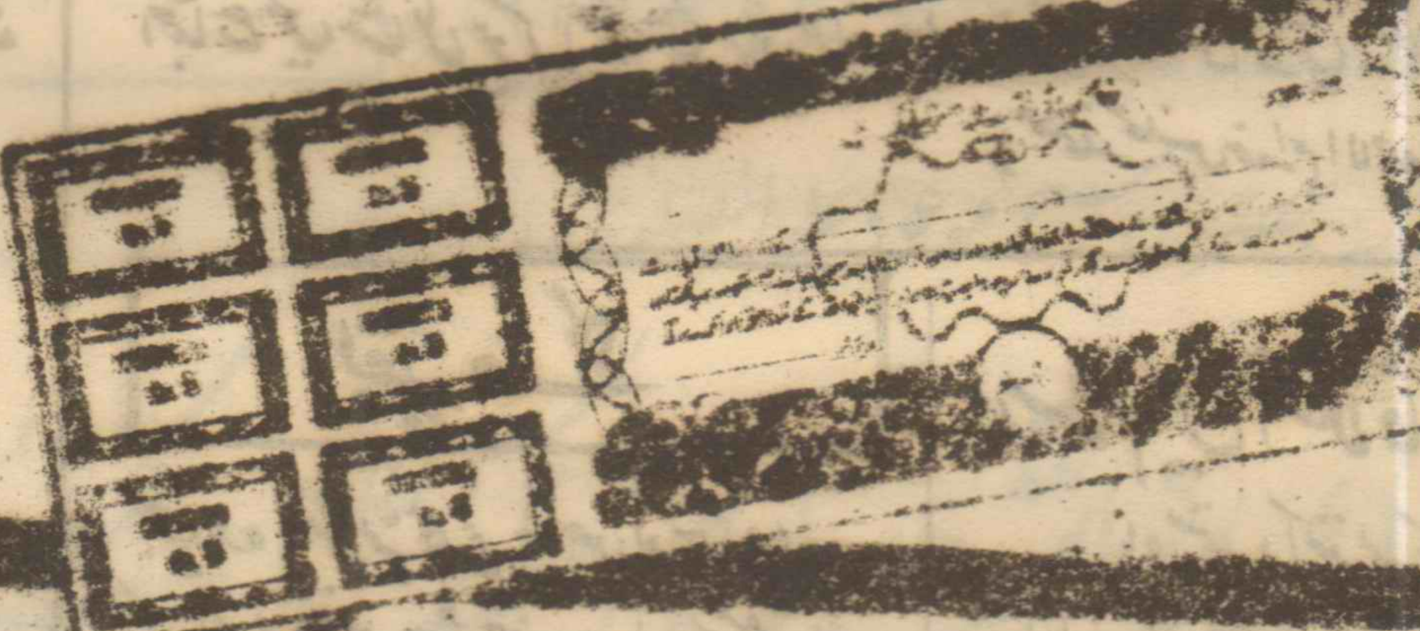

خاص ڈپازٹ سرٹیفکیٹ

منافع ۱۰ فیصد

سب سے زیادہ نفع بخش عوامی اسکیم

خاص ڈپازٹ سرٹیفکیٹ پر اب پہلے سے بھی زیادہ منافع ملتا ہے۔ منافع کی شرح ۸ فیصد سے بڑھا کر ۱۰ فیصد کر دی گئی ہے
منافع پر ٹیکس بھی نہیں لگتا آپ جب چاہیں انہیں بھنا سکتے ہیں
منافع ہر چھ ماہ بعد ادا کیا جاتا ہے۔ سرٹیفکیٹ کے ساتھ منسلک کوپن دیجئے اور منافع لے لیجئے
ہر شخص پچاس ہزار روپے تک کے سرٹیفکیٹ خرید سکتا ہے۔

خاص ڈپازٹ سرٹیفکیٹ

محفوظ اور مستقل آمدنی کا بہترین ذریعہ

قومی بچت مراکز، ڈاکخانوں اور بینکوں سے خریدیے۔

4C

بواسیر (ہر قسم کا)

یک روزہ علاج

سہل اور مجرب

دوا کی روزانہ ایک خوراک … کے لئے … علاج …

قیمت ۵/۷ علاوہ محصول ڈاک

برانچ: … مارکیٹ کمپنی … کراچی

قادری منزل بھیرہ (ضلع سرگودھا)

شکریہ احباب

خاکسار کی والدہ محترمہ … اگست کو وفات پا گئیں جس پر اندرون اور بیرون پاکستان سے بہت سے عزیزوں دوستوں اور بزرگوں کے خطوط اظہار ہمدردی کے ملے ہیں جو ہمارے لئے تسکین کا باعث بنے اس کے علاوہ والدہ صاحبہ مرحومہ کی وفات پر اہل ربوہ کثیر تعداد میں ہمارے گھر اظہار تعزیت کے لئے تشریف لائے۔

خاکسار اپنی طرف سے اور اپنے بھائیوں اور محترم والد صاحب کی طرف سے ان تمام … بزرگوں کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہے اللہ تعالیٰ سب کو احسن جزا عطا فرمائے

خواجہ عبدالمومن

مومن کلاتھ ہاؤس۔ گولبازار ربوہ

درخواست دعا

خاکسار … دنوں سے … میں مبتلا ہے … درخواست ہے کہ … دلی دعا کریں … (محمد ظہیر الدین احمد …)

… کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

… [illegible] …

لائلپور

دعائے مغفرت

مجلس خدام الاحمدیہ گوجرہ کے نہایت مخلص کارکن محمد اشرف صاحب مورخہ ۵ ستمبر مختصر سی علالت کے بعد اپنے حقیقی مولا سے جا ملے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

مرحوم کی عمر ۱۹ سال تھی۔ اور اپنے والد مرحوم کی واحد نشانی تھے اس لئے ان کی والدہ کو بہت صدمہ پہنچا ہے مرحوم نے اپنی علالت سے قبل سیلاب زدگان کے امدادی فنڈ کے لئے مختلف دیہات سے گندم … اکٹھی کی … مرحوم نے … کام سر انجام دیئے احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل دے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک ضروری تحریک

خدا تعالیٰ کے فضل سے وقف عارضی کی بابرکت تحریک میں احباب بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہے ہیں۔ اور اس کے نتائج بھی اللہ کے فضل سے نہایت شاندار ہیں۔ پچھلے چند دنوں سے غالباً [illegible] کی وجہ اور رمضان المبارک کے خیال سے وقف عارضی کے فارم بہت تھوڑی تعداد میں آرہے ہیں۔ رمضان کے مہینہ میں قرآن مجید پڑھنے اور پڑھانے کا اہتمام زیادہ موجب ثواب ہے لہذا احباب اس کار خیر میں ہمیشہ کی طرح حصہ لینا چاہیئے۔

اس ضمن میں یہ امر بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے مقررہ نظام کے مطابق اس تحریک میں شامل ہونے والوں کے لئے ضروری ہے کہ وہ مطبوعہ فارم پُر کر کے دفتر ھذا میں بھجوائیں۔ اور پھر مرکز کی طرف سے مقررہ جگہ پر خدمات سرانجام دیں مستورات کی خدمات سے مقامی طور پر ہی فائدہ اٹھایا جاتا ہے۔ لیکن اس کے لئے بھی یہی طریق مقرر ہے کہ وہ اپنی درخواستیں مرکز میں بھجوائیں۔ اور مرکز کی منظوری اور اطلاع کے مطابق خدمات سرانجام دیں اور بعد میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں رپورٹ بھی بھجوائیں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن)

۲۹ر رمضان المبارک کی دعائیہ فہرست

جیسا کہ احباب کو معلوم ہے کہ تحریک جدید کا سال ۳۱ر اکتوبر کو اختتام پذیر ہوتا ہے اور امسال ۲۹ر رمضان المبارک کی تقریب انشاء اللہ ۲۷ یا ۲۸ر اکتوبر کو واقع ہوگی۔ جب کہ نئے سال کا اعلان ہوا ہوگا۔ اندریں صورت سابقہ روایات کے مطابق ۲۹ر رمضان کو نئے سال کے چندہ دہندگان کی فہرست پیش کرنا خارج از امکان ہے اس لئے امسال ۲۹ر رمضان کی دعائیہ فہرست میں وہی افراد شامل سمجھے جائیں گے جو اس تاریخ سے پہلے اپنا سال رواں کا چندہ ادا فرما چکے ہوں گے۔ اور گزشتہ سالوں میں سے بھی کوئی بقایا ان کے ذمہ نہ ہوگا۔

اس لئے عہدیداران جماعت سے درخواست ہے کہ وہ جملہ احباب کو سال رواں کا سو فیصدی چندہ معہ جملہ بقایا جات ادا کرنے کی پرزور تحریک فرمائیں اور ۲۷ر اکتوبر سے پہلے پہلے ان تمام دوستوں کے اسماء سے مرکز کو اطلاع کر دیں جنہوں نے ہر لحاظ سے اپنا سو فیصدی چندہ بے باق فرما دیا ہو۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

قواعد انتخاب نمائندگان الشوریٰ

قائدین مجالس سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ کے لئے شوریٰ کا انتخاب درج ذیل قواعد کے مطابق کروا کر منتخب نمائندوں کی اطلاع جلد مرکز کو بھجوائیں۔

۱۔ نمائندگان شوریٰ کا انتخاب ہر مجلس کے خدام کی تعداد پر بیس یا بیس کی کسر پر ایک نمائندہ کی صورت میں ہوگا۔ قائد مجلس اپنے عہدہ کے لحاظ سے شوریٰ کا رکن ہوگا۔ لیکن وہ اس تعداد میں شامل ہوگا جس کا کسی مجلس کو حق حاصل ہوگا۔ اگر قائد مجلس خود شوریٰ کے اجلاس میں شامل نہ ہو سکتا ہو تو پھر متبادل نمائندہ کا تقرر بذریعہ انتخاب ہوگا قائد اپنی جگہ کسی کو نامزد نہیں کر سکے گا۔

۲۔ کوئی خادم جو بقایا دار ہو شوریٰ کا ممبر نہیں ہو سکے گا۔

نوٹ:۔ نمائندگان شوریٰ کی تصدیق فارم مجالس کو بھجوائے جا رہے ہیں۔ ہر نمائندہ یہ فارم قائد مجلس کی تصدیق کے بعد اجتماع پر ہمراہ لائے۔

(مہتمم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

اعلان ولادت

[illegible] ۱۹۷۳ء کو مکرم [illegible] عبدالمنان صاحب [illegible] اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے [illegible] احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو [illegible] (انسپکٹر اصلاح وارشاد)

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع

نئی روح اور نئی زندگی پانے کا ذریعہ

مجلس خدام الاحمدیہ کا مرکزی سالانہ اجتماع امسال ۲، ۳، ۴ر نومبر بروز جمعہ ہفتہ اتوار۔ ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ انشاء اللہ العزیز۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ ۳۱ر اکتوبر ۱۹۶۹ء میں اس اجتماع میں شامل ہونے والوں کو حسب ذیل بشارت دی:۔

"وہ ایک نئی روح اور نئی زندگی لے کر واپس جائیں گے"

پس قائدین خدام الاحمدیہ اور جملہ عہدیداران کوشش کریں کہ زیادہ سے زیادہ خدام اجتماع میں شامل ہو کر اس نئی روح اور نئی زندگی کو حاصل کریں۔ اللہ تعالیٰ توفیق دے۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

بقیہ صفحہ ۴

ہیں وہ انگریزی پر خاص توجہ دیں۔ کیونکہ سائنس پڑھنے والے اس مضمون کو پورا وقت نہیں دے سکتے۔ اسی لئے فزکس کیمسٹری وغیرہ میں تو لڑکوں کے ۷۰ سے ۸۰ فی صد نمبر تو عام آجاتے ہیں لیکن انگریزی میں ۶۰ فیصد نمبر لینا بھی مشکل ہو جاتے ہیں۔

وہ طلباء جو اس سال میڈیکل کالج میں داخلہ کے خواہشمند ہیں وہ ضروری معلومات کے لئے مندرجہ ذیل طلباء سے رابطہ قائم کریں خود ملیں یا خط لکھیں۔

منیر احمد سہیل کمرہ ۱۰۱ ڈی بلاک میڈیکل کالج ہوسٹل۔ لاہور۔

منظور رشید ۱۴ بروم ہوسٹل لاہور

مرزا داؤد احمد ۱۳۱ مین ہوسٹل ہال روڈ لاہور

افتخار احمد ۱۴۱ مین ہوسٹل ہال روڈ۔ لاہور

آخر میں ہمیں اس کالج میں داخل ہونے والوں کو خوش آمدید کہتا ہوں اور انہیں یہ مبارکباد دیتا ہوں کہ انسانیت زندہ باد کا عاجزانہ نعرہ لگانے کے وہی حقدار ہیں۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اس عرفان پر ہمیشہ قائم رکھے۔ اور ہمیشہ یہ توفیق عطا فرمائے کہ ہم دنیا پر یہ ثابت کرتے رہیں کہ انسانیت زندہ باد کا نعرہ ہم ہی لگا سکتے ہیں۔ اور ہم ہی اس کی عملی تفسیر ہیں۔

تلاش گمشدہ

[illegible] اکتوبر بعد نماز مغرب [illegible] تقریباً چار پانچ ماشہ صدر انجمن احمدیہ [illegible] کوارٹروں سے مکرم عبد السلام صاحب [illegible]

اسلام میں اختلافات کا آغاز

ماہ ستمبر و اکتوبر کے دوران خدام کے مطالعہ کے لئے کتاب "اسلام میں اختلافات کا آغاز" مقرر کی گئی ہے۔ جو مرکز سے ایک روپے میں دستیاب ہے

قائدین خدام الاحمدیہ حسب ضرورت بذریعہ وی پی کتب منگوا لیں۔ ڈاک خرچ بذمہ مرکز ہوگا۔

(مہتمم تعلیم)

درخواست دعا

میری والدہ محترمہ بشیر بیگم صاحبہ عرصہ سے مختلف عوارض کی وجہ سے بیمار چلی آرہی ہیں اب وہ لیڈی ولنگڈن ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں جہاں چند روز تک ان کے گردہ کا اپریشن ہوگا۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس اپریشن کو کامیاب کرے والدہ محترمہ کو صحت کاملہ عطا فرمائے۔ آمین۔

(منور احمد نعیم ابن مولوی تاج الدین صاحب مرحوم ربوہ)

۲۔ برادرم مکرم چوہدری محمود احمد صاحب باجوہ لیبر ویلفیئر آفیسر شاہ تاج شوگر ملز منڈی بہاؤالدین تشویشناک طور پر بیمار ہیں اور میو ہسپتال میں داخل ہیں احباب کی خدمت میں ان کی کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے (صلاح الدین احمد [illegible])

[illegible] ٹیلرز گول بازار کی دکان تک آتے یا جاتے ہوئے راستہ میں گر گیا ہے۔ اگر کسی دوست کو ملا ہو تو براہ کرم مندرجہ ذیل پتہ پر پہنچا کر ممنون فرمائیں۔ منظور احمد خان [illegible] صدر انجمن احمدیہ ربوہ۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴